متعلقات کا ذکر ہے۔ ہمارے خیال میں باب دوم کتاب کی جان ہے۔ اس کو پڑھکر دل میں جوش۔ دماغ میں بیداری اور روح میں تازگی اور حرارت پیدا ہوتی ہے۔ باب سوئم میں مصنف گرامی نے امامت۔ تجدید۔ تزکیہ وغیرہ اہم مسائل پر عالمانہ بحث کرکے حضرت مولانا محمد اسماعیل شہید رح کی کتاب صراط مستقیم کا ایک طویل اقتباس دیا ہے جو چھ افادوں پر مشتمل ہے۔ باب چہارم میں حضرت شہید رح کے خاندان اور آپ کے تبعین و مریدین کے حالات ہیں جو کوشش سے فراہم کئے گئے ہیں۔ اصل کتاب کو شروع کرنے سے قبل مصنف نے ایک مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں حضرت شہید رح کی تحریک کی اہمیت وحقیقت کو واضح کرنے کے لئے اُس عہد کے مسلمانوں کی معاشرتی۔ مذہبی اور سیاسی حالت پر بصیرت افروز تبصرہ کیا گیا ہے۔

یورپ کے بعض مصنفین نے حضرت سید احمد کے متعلق بڑے ناشائستہ اور گستاخانہ الفاظ لکھے ہیں۔ مصنف نے نہایت معقول اور سنجیدہ طریقہ پر اس کی پُرزور تردید کی ہے۔ یہ کتاب اپنے مقصد اور موضوع کے لحاظ سے عہد حاضرہ میں اسلامی ہند کی نہایت ضروری اور مفید کتاب ہے۔ ہر مسلمان کو اس کا بغور مطالعہ کرنا چاہئے۔ بالخصوص علمار کرام اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کو اس کے مطالعہ سے بعض بڑے کام کی اور اہم باتیں معلوم ہونگی۔ کیا عجب ہے کہ اس کو پڑھکر اُن کی عروق مردہ میں اسلامی حمیت و غیرت کا خون جوش مارنے لگے۔ کتاب میں بعض طباعت اور کتابت کی غلطیاں رہ گئی ہیں۔ اگر آخیر میں ایک غلط نامہ دیدیا جاتا تو اچھا تھا۔ (س۔ا)

"ادب لطیف" لاہور کا ڈرامانمبر ادب لطیف ان چند ادبی رسائل میں ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہی جو اُردو ادب کو ترجمان حیات بنانے میں قابل تحسین خدمات انجام دے رہے ہیں اور ہمارے